سوال

(58)جنوں کا شکلیں بدلنا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیاجن اپنی مرضی سے اپنی شکل تبدیل کرسکتے ہیں ہتاکہ انسانوں کو نظر آسکیں ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

جنات اجسام لطیفہ سے عبارت ہیں۔ ان میں مختلف شکلیں اختیار کرنے کی قوت موجود ہے کتب احادیث میں متعدد واقعات اس بات کے مؤید ہیں۔ حافظ ابن حجر رحمة اللہ علیہ ابو ہریرۃ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی روایت حفظ زکواۃ رمضان کے تحت فرماتے ہیں :

وانہ قد یتصور ببعض الصور فتمکن رویتہ وان قولہ تعالیٰ ﴿إِنَّهُ يَرَاكُمْ هُوَ وَقَبِيلُهُ مِنْ حَيْثُ لَا تَرَوْنَهُمْ﴾ مخصوص بما اذا کان علی صورتہ التی خلق علیھا '' (فتح الباری 489/4)

''یعنی'' بعض دفعہ شیطان بعض صورتیں اختیار کرلیتا ہے جس سے اس کی رویت ممکن ہوجاتی ہے اور اللہ کا فرمان کہ وہ اور اس کے بھائی تم کو ایسی جگہ سے دیکھتے ہیں جہاں سے تم ان کو نہیں دیکھ سکتے۔ یہ اس صورت کے ساتھ مخصوص ہے۔ جب وہ اپنی اصلی تحقیقی حالت میں ہو۔ ''

اور صاحب تفسیر فتوحات الٰہیہ رحمة اللہ علیہ فرماتے ہیں :

''اي اذا کانوا علی صورھم الاصلیة اما اذا تصوروافی غیرھا فراھم کما وقع کثیرا '' (2/133)

چند سطور بعد فرماتے ہیں :

فاجسادھم مثل الھواء نعلمہ ونتحققہ ولا نراہ وھذا وجہ عدم رویتنا لھم ووجہ رویتھم لنا کثافة اجسادنا ووجہ رویة بعضھم بعضا ان اللہ تعالیٰ قوي شعاع ابصارھم جدا حتی یري بعضھم بعضا ولو جعل فینا تلک القوۃ لرایتاھم ولکن لم یجعلھا لنا ''

ایک دفعہ معاذ بن جبل رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے شیطان کو بصورت ہاتھی دیکھا تھا اور ابی بن کعب رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی روایت میں ہے :

فازاہو بدابہ شبہ الغلام المحتلم فقلت لہ ; اجنی ام انسی ؟ قال : بل جنی '' (فتح الباری 4/488۔489))

اور صحیح مسلم میں بصورت سانپ بھی زکر ہے۔

حاصل یہ ہے کہ جسم کثیف کی صورت میں انسان کا جن کو دیکھنا ممکن ہے لیکن بصورت جسم لطیف ناممکن ہے کما تقدم

هذا ما عندي والله اعلم بالصواب

فتاویٰ ثنائیہ مدنیہ

ج1ص235

محدث فتویٰ